اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

روزنامہ
ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو
سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق
پٹنہ 29 اپریل، سنیچر

کانگریس پارٹی سے محبت کرنے والوں سے مخلصانہ اپیل

جئے ہند دوستوں!

کانگریس سے محبت کرنے والوں اور کارکنوں کے ساتھ ساتھ کانگریس سیوادل کے تمام عہدیداروں اور رضا کاروں سے اپیل کے ساتھ ہی ساتھ یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ 3 جون 2023 سے 30 جون 2023 تک سیوادل کا تین روزہ ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ بہار کانگریس پارٹی اس موقع پر بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے زیر اہتمام 9 ڈویژنوں کے مطابق 9 تربیتی کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔ جو بھی ساتھی تربیتی کیمپ میں تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ نیچے دیئے گئے موبائل نمبر 9931986181 یا آفس انچارج مسٹر وپن جھا سے رجسٹریشن کرائیں۔

ڈاکٹر سنجے کمار
ریاستی صدر کانگریس سیوادل، بہار

خصوصی دعوت

جناب/محترمہ

ہمیں آپ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مہاتما گاندھی کے پڑپوتے مسٹر تشار گاندھی آئندہ 30 اپریل 2023 کو بہار کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم، پٹنہ میں صبح 1:00 بجے کانگریس کے لوگوں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ''موجودہ سیاسی منظر نامے میں گاندھی کی مطابقت'' اس مکالمے کا مرکزی موضوع ہوگا۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں تشریف لائیں اور تشار گاندھی کے خطاب سے فائدہ اٹھائیں۔

آداب

ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ
ایم پی وصدر
بہار پردیش کانگریس کمیٹی

اریسٹو فارمہ کے ایم ڈی اور ضلع کے معروف سماجی کارکن امیش شرما عرف بھولا بابو کے قافلے پر حملہ انتہائی افسوسناک ہے: ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو

بہار پردیش کانگریس پارٹی کی سیاسی امور کمیٹی کے رکن اور معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو نے اریسٹو فارمہ کے مینجنگ ڈائرکٹر اور ضلع کے سماجی کارکن مسٹر امیش شرما عرف بھولا بابو کے قافلے پر حملے کو انتہائی بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے افسوسناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے اس واقعہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھولا بابو جہان آباد کے لئے ایک رول ماڈل ہیں۔ ان کی طرف سے ضلع میں جو سماجی کام کیا جارہا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اس سلسلے میں افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا کہ کچھ ناپسندیدہ عناصر نے اس طرح کے واقعہ کو انجام دینے کا کام کیا ہے۔ جس پر سخت انتظامی اور پولیس کارروائی کی جائے۔ انہوں نے بھولا بابو سے اپیل کی کہ وہ جس طرح سے ضلع میں اپنا سماجی کام بخوبی انجام دے رہے ہیں، وہ اسے آگے بڑھاتے رہیں۔ انہیں کسی سے ڈرنے یا دبنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مودی نے خودکشی جیسے سنگین مسئلہ کا اڑایا مذاق؟ راہل - پرینکا نے جتایا اعتراض

نئی دہلی: کانگریس درپن: حزب اختلاف کے رہنماؤں نے جمعرات کو 'سوسائڈ نوٹ' کا مذاق اڑانے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے تبصرے انسانی زندگی کے تئیں غیر حساس نظر آتے ہیں۔ اس معاملہ پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی نے کہا کہ ہزاروں خاندان خودکشی کے سبب اپنے بچوں کو کھو دیتے ہیں۔ وزیر اعظم کو ان کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم مودی کی ویڈیو بھی شیئر کی ہے۔ انہوں نے خودکشی کے موضوع پر لطیفہ سنانے پر حیرانی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ موضوع ایسا نہیں ہے جس کا مذاق اڑایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ این سی آر بی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 2021 میں ایک لاکھ 64 ہزار 33 ہندوستانیوں نے خودکشی کی۔ جن میں سے ایک بڑا تناسب 30 سال سے کم عمر کے لوگوں کا تھا۔ بقول پرینکا گاندھی، یہ ایک سانحہ ہے کوئی مذاق نہیں ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے بیان کے دوران ایک لطیفہ سنا رہے ہیں، جس میں ایک خاتون اپنے پروفیسر والد کے نام خط چھوڑ جاتی ہے، کہ وہ خودکشی کرنے جا رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے لطیفہ میں بتایا کہ والد پریشان بیٹی کا خط دیکھ کر مشتعل ہو جاتے ہیں، کیونکہ اس میں ایک لفظ کا املا غلط نظر آتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے اس لطیفہ پر لوگ قہقہے لگاتے نظر آتے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری نے وزیر اعظم مودی کے علاوہ ان لوگوں پر بھی نشانہ لگایا ہے جو وزیر اعظم کے لطیفہ پر قہقہے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے غیر حساس افراد کو نفسیاتی صحت کے موضوعات کا مذاق اڑانے کے بجائے خود کو بہتر طریقہ سے تعلیم یافتہ بنانا چاہئے اور دوسروں کو بھی اس طرح کے موضوعات کے تئیں بیدار کرنا چاہئے۔

متحدہ محاذ کی ضرورت: شعیب رضا فاطمی

(کانگریس درپن) 2024 کے عام انتخاب کو اب محض ایک سال بچے ہیں۔ اس درمیان تین چار ریاستوں میں اسمبلی انتخابات بھی ہونے ہیں۔ لیکن یہ بات مان کر چلنا چاہیے کہ اسمبلی انتخابات اور پارلیمانی انتخاب میں آسمان زمین کا فرق ہے۔ جو لوگ کرناٹک یا راجستھان کے انتخابی نتائج کو پارلیمانی انتخابی نتائج سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں وہ کہیں نہ کہیں غلطی پر ہیں۔ موجودہ بی جے پی کے مقابلے کے لئے بھی جو متحدہ محاذ بنانے کی کوشش ہو رہی ہے وہ وقتی اتحاد ہے کیونکہ اس اتحاد میں شامل تمام سیاسی پارٹیوں کو ریاستی سطح پر کانگریس سے لڑنا پڑا ہے اور آئندہ بھی لڑنا پڑیگا یہ بات وہ پارٹیاں بھی سمجھتی ہیں۔ اس

اتحاد کی سب سے بڑی خامی بھی یہی ہے۔لیکن اس اتحاد کی ضرورت اس لئے ہے کہ موجودہ برسر اقتدار بی جے پی پارٹی ایک مخصوص نظریات کے ساتھ اقتدار میں آئی ہے۔اور وہ نظریہ ہندوتو کا نظریہ ہے جو جمہوری طرز حکومت کی نفی کرتا ہے۔اور اس کی مجبوری ہے کہ وہ ایک ناپسندیدہ طرز حکومت میں شامل ہو کر اقتدار تک پہنچ سکی ہے۔اور اب وہ رفتہ رفتہ تمام جمہوری قدروں کو ختم کر رہی ہے۔اور یہی وہ وجہ ہے کہ ملک کی تمام علاقائی پارٹیوں کو متحد ہونے کو مجبور کر رہی ہے۔اب یہ تمام علاقائی پارٹیاں اس بات کو سمجھ چکی ہیں کہ کانگریس اور بی جے پی میں یہی فرق ہے کہ کانگریس کے دور اقتدار میں ہی ہم نے کانگریس سے الگ اپنی پارٹی بھی بنائی اور آزادانہ انتخاب لڑ کر ریاستوں میں اپنی اپنی سرکار بھی بنائی۔لیکن بی جے پی کے اقتدار میں رہتے یہ ممکن نہیں ہے۔بی جے پی جس طرح پورے ملک میں علاقائی پارٹیوں کو اپنے اندر شامل کرتی جارہی ہے وہ علاقائی پارٹیوں کے لئے تشویشناک ہے۔علاقائی پارٹیوں کو اب یہ بات بھی سمجھ میں آرہی ہے کہ 2024 کے انتخاب میں اگر ہم نے متحدہ محاذ نہیں بنایا اور کانگریس کو اس میں شامل نہیں کیا تو پھر ملکی سطح پر مسلمان کانگریس کے ساتھ جانے کا من بنا چکے ہیں اور مسلمانوں کا ووٹ بینک جیسے ہی ان علاقائی پارٹیوں کی دسترس سے باہر ہوا ان علاقائی پارٹیوں کی حالت نہایت بری ہو جائے گی۔خاص طور پر اتر پردیش کی سماج وادی پارٹی،مغربی بنگال کی ترنمول کانگریس اور بہار میں جنتا دل یونائٹیڈ اور راشٹریہ جنتا دل کی۔ویسے مہاراشٹرا پر بھی اس کا اثر پڑیگا اور بہت حد تک آسام دہلی اور جنوبی ہند کی ریاستوں پر بھی۔مسلمانوں کا کانگریس کی طرف مراجعت کا رجحان کئی اسمبلی انتخابات میں بھی دیکھنے میں آ چکا ہے۔دہلی میں کیجریوال کی سرکار بھی دہلی کے پندرہ فیصد مسلمانوں کے بل پر ہی چل رہی ہے۔جس دن یہ پندرہ فیصد مسلمان ایک ساتھ عام آدمی پارٹی کو چھوڑ کر کانگریس میں چلے گئے اسی دن سے کیجریوال کی سرکار کی گنتی شروع ہو جائیگی۔لیکن ان سب کے باوجود ابھی متحدہ محاذ کے راستے میں کئی مشکلیں اور بھی ہیں جو سامنے آنے والی ہیں۔ان میں سب سے بڑا مرحلہ یہ ہے کہ کانگریس کس حد تک علاقاء پارٹیوں کو فری ہینڈ دیتی ہے۔ابھی تک جو بات سامنے آرہی ہے وہ یہ ہے کہ پورے ملک میں بی جے پی کے ایک کینڈیڈیٹ کے مقابلے محاذ اپنا ایک نمائندہ میدان میں اتاریگی۔اور اس کے لئے کانگریس کی جیتی ہوئی سیٹ کے علاوہ اسے دوسرے نمبر پر رہنے کا بھی فائدہ دیا جائیگا۔لیکن کیا مغربی بنگال،بہار اور اتر پردیش میں یہ فارمولہ اسے قبول ہوگا ،اور اگر ایسا نہیں ہوا تو کیا سماج وادی پارٹی ،ترنمول کانگریس اور نتیش کمار اور تیجسوی یادو کانگریس کو اس کی پسند کی سیٹیں دینے پر تیار ہو جائنگے؟ کیونکہ اس کے پہلے کم سے کم بہار میں تیجسوی یادو کو تو بہت برا تجربہ ہو چکا ہے جہاں انہوں نے کانگریس کو اس کی خواہش کے مطابق سیٹ تو دے دیا لیکن ان سیٹوں پر آر جے ڈی اپنے ووٹ کانگریس کے حق میں ٹرانسفر کرانے میں ناکام رہی۔مغربی بنگال اور اتر پردیش میں تو ترنمول کانگریس اور سماج وادی پارٹی کو یہ خوف بھی ہوگا کہ اگر کانگریس ایک بار کسی سیٹ پر کامیاب ہوگئی تو کہیں وہاں اس کی تنظیم مظبوط نہ ہو جائے اور وہ ووٹر جو بنیادی طور پر پہلے کانگریس کے ہی ووٹر رہے ہیں اگر اسمبلی انتخاب میں لوٹ کر ان کے پاس نہ آئے تو ان کی پارٹی کے وجود پر ہی سوالیہ نشان نہ لگ جائے؟ لیکن ان تمام خدشات سے بڑا خدشہ یہ بھی ہے کہ اگر جلد از جلد بی جے پی کو اقتدار سے باہر نہیں کیا گیا تو پھر ملک کا جمہوری آئین اور تمام جمہوری ادارے ہی ہاتھ سے نہ نکل جائیں۔لہذا یہ سمجا جا سکتا ہے کہ 2024 کا عام انتخاب غیر معمولی طور پر بہت اہم ہونے جا رہا ہے۔اب دیکھنا یہ ہوگا کہ اس ایک سال کے عرصہ میں حزب اختلاف عوامی مسائل کو کس حد تک اجاگر کر پاتی ہے اور بی جے پی اپنے مذہبی ایجنڈے کو ان عوامی مسائل کے اوپر کس حد تک حاوی کرتی ہے۔

بنسی بلاک کے مختلف گاؤں کے کسانوں نے اپنے مطالبات کو لیکر بلاک دھرنا دیا

کانگریس درپن: آج بنسی بلاک کے احاطہ میں بنسی بلاک کے مختلف گاؤں کے کسانوں اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران اور کارکنوں نے ملہد بھگوتی پور نہر آبپاشی اسکیم جو آج تک نامکمل ہے، حکومت کسانوں کو یقین دلاتی رہی، لیکن آج تک کسانوں کے کھیتوں تک نیز ہمارے گاؤں تک پانی نہیں پہنچا، حکومت آج تک موگلا پور کے رہائشی کسان مرحوم بانکے شرما کی زمین واگزار نہیں کرسکی، جس کی وجہ سے تقریباً 12 ایکڑ اراضی میں آج تک نہر نہیں کھودی گئی، جس سے نہر سے آنے والا سارا پانی نینوا نالہ میں آتا ہے غیر ضروری گرتا ہے جس کی وجہ سے ونشی بلاک کے تقریباً 14 گاؤں کے کسانوں کی فصلیں پانی کے بغیر مر جاتی ہیں، اسی مطالبے کو لے کر آج تمام کسان بھائیوں کے ساتھ دھرنا دیا گیا۔بنسی بلاک کے صحن میں حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، اس دھرنے میں کانگریس لیڈر رام ونے سنگھ یادو، محمد کیف، ستیندر شرما، اجیت کمار عرف پونیا دیو یادو، اوما کانت پانڈے، کسان لیڈر جنک دیو سنگھ یادو عرف گاندھی جی، ونے کمار داروگا، نشی کانت کشواہا، پروفیسر وجے یادو، محمد لڈو ملک، انجینئر محمد سرور، بنواری یادو، سکل دیو یادو، بیجناتھ یادو، راجیشوری یادو، رامادھر وغیرہ شامل تھے۔

نتیش کمار اور لالو یادو جب ملتے ہیں تو کچھ بڑا ہوتا ہے

کانگریس درپن: 2024 میں ہونے والے عام انتخابات کے پیش نظر اپوزیشن اتحاد کو مضبوط کرنے کے نتیش کمار کی پہل کو تمام پارٹیوں کی جانب سے ہری جھنڈی مل چکی ہے۔ اب دوسرے مرحلے میں ریاستی علاقائی پارٹیوں اور کانگریس قائدین کی میٹنگ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے بعد متوقع ہے۔ کرناٹک میں 10 مئی کو انتخابات ہیں اور 13 مئی کو نتائج کا اعلان ہو جائے گا۔ بہار میں آل پارٹی کی میٹنگ کا مشورہ بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی نے دیا تھا جب نتیش کمار اور تیجسوی یادوان سے ملنے گئے تھے۔ ممتا نے کہا تھا کہ میں نے نتیش کمار سے صرف ایک درخواست کی ہے وہ یہ کہ جے پرکاش نارائن جی کی تحریک بہار سے شروع ہوئی تھی۔ اگر ہم بہار میں آل پارٹی میٹنگ کرتے ہیں تو ہم فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آگے کہاں اور کیسے جانا ہے۔ ممتا بنرجی نے زور دے کر کہا تھا کہ ہمیں یہ پیغام دینا ہے کہ ہم سب ایک ہیں۔ اور میں چاہتی ہوں کہ بی جے پی صفر ہو جائے۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر للن سنگھ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ممتا بنرجی نے جو کہا وہ بہار میں ہوگا۔ ہم جلد ہی یہ طئے کرینگے کہ اسے کیسے اور کب منظم کرنا ہے۔ جے ڈی یو کے قومی صدر للن سنگھ نے مزید کہا کہ نتیش کمار کی پہل کو زبردست حمایت مل رہی ہے۔ اور اپوزیشن لیڈر اس محاذ سے پر امید ہیں۔ للن سنگھ نے کہا کہ ریاست میں اپوزیشن لیڈروں کا جمع ہونا مرکز میں حکومت کو تبدیل کرنے کی متحدہ کوشش کی جانب ایک اہم قدم ہوگا۔ وقت کے تقاضے کے ساتھ ساتھ اپوزیشن جماعتوں نے جس طرح اپنا رویہ دکھایا ہے وہ واقعی اچھا ہے۔ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے بعد اپوزیشن اتحاد کے لیے جاری کوششیں زور پکڑیں گی۔ دوسری طرف بی جے پی اپوزیشن اتحاد کو ناممکن قرار دے رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جس دن نتیش کمار بی جے پی سے الگ ہوئے اور آر جے ڈی کی قیادت والے عظیم اتحاد میں واپس آئے۔ اس دن سے وہ اس کام میں مصروف ہیں لیکن ابھی تک گفتگو سے بات آگے نہیں بڑھی ہے اور نہ اس کے آثار ہیں۔ حالانکہ بی جے پی اس طرح کا بیان ضرور دے رہی ہے لیکن اس کی گھبراہٹ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بی جے پی یہ بات جانتی ہے کہ اگر اپوزیشن کی تمام پارٹیوں کو نتیش کمار نے جمع کر لیا اور اپوزیشن اتحاد کے لیڈر نتیش کمار بن گئے تو نریندر مودی کے سامنے نتیش کمار ایک بڑا چیلنج بن کر ابھر سکتے ہیں۔ اس کے پہلے نتیش کمار اپوزیشن اتحاد کے لئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ملکارجن کھرگے، دہلی کے سی ایم اروند کیجریوال، یوپی کے سابق سی ایم اکھلیش یادو اور مغربی بنگال کی سی ایم ممتا بنرجی سے ملاقات کر چکے ہیں۔ قبل ازیں انہوں نے بائیں بازو کے لیڈر سیتارام یچوری اور ڈی راجہ سے بھی ملاقات کی تھی۔ اور ان تمام لیڈروں نے ان کے مشن کی تائید بھی کی ہے اور قدم سے قدم ملا کر چلنے کی بھی بات کی ہے جے پی کے نام سے مشہور جے پرکاش نارائن نے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی قیادت میں کانگریس کے خلاف ملک کی تمام اپوزیشن سیاسی جماعتوں کو ایک چھت کے نیچے لا کر اپنی 'سمپورنا کرانتی آندولن' کی قیادت کی۔ جے پی کے پیروکار نتیش کمار 2024 میں ہونے والی بڑی لڑائی سے پہلے اپوزیشن کا اتحاد بنانے کے مشن پر ہیں۔ ان کی پارٹی میں بہت سے لوگ اسے JP-2 کہتے ہیں، کیونکہ تمام اپوزیشن جماعتوں کو ایک چھتری کے نیچے لانا کوئی چھوٹا کام نہیں ہے لیکن نتیش کمار کے بے داغ سیاسی کیرئر اور مرکز سے لے کر ریاست تک کے ان کے تجربے کی ساکھ سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ اپوزیشن اتحاد کا اجلاس تاریخ ساز ہوگا۔ خبر یہ بھی ہے کہ آر جے ڈی سربراہ لالو یادو بھی اپوزیشن اتحاد میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان کے جلد ہی پٹنہ آنے کا امکان ہے۔ نتیش کمار نے اس ماہ کے شروع میں دہلی میں لالو پرساد سے بھی ملاقات کی تھی اور اس کے بعد اپوزیشن اتحاد کی حرکت میں تیزی آئی۔ نتیش کمار سے ملنے کے بعد اکھلیش یادو نے بھی لالو یادو سے ملاقات کی ہے۔ واضح ہو کہ 2024 کے انتخابات کے لیے اپوزیشن کا اتحاد ایک اہم عنصر ہے اور نتیش کمار اور لالو پرساد اس کے لیے نہایت موزوں قائد ثابت ہوں گے۔ دونوں تجربہ کار سیاست دان ہیں اور انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں، جیسا کہ انہوں نے 2015 میں بہار میں کیا تھا۔ اب اسے پورے ملک میں کرنے کی ضرورت ہے۔

نفرت آمیز تقاریر پر بغیر شکایت کریں کیس درج

سپریم کورٹ نے تمام ریاستی پولیس کو بھیجا فرمان

نئی دہلی (کانگریس درپن) نفرت انگیز تقریر کیس میں جمعہ کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو حکم دیا ہے کہ وہ نفرت انگیز تقریر کے خلاف از خود کارروائی کریں۔ عدالت نے اپنے 2022 کے حکم کو تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک وسعت دے دی ہے۔ اور اس سے اس کی سنجیدگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ جمعہ کے روز سپریم کورٹ نے کہا کہ ہندوستان کے سیکولر کردار کو برقرار رکھنے کے لیے یہ بے حد ضروری ہے۔ غلطیاں کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے یہ حکم صرف یوپی، دہلی اور اتراکھنڈ حکومتوں کو دیا تھا۔ لیکن اس کا کوئی مثبت اثر نہیں ہوا اور آخر سپریم کورٹ کو نہ صرف اس کا دائرہ بڑھانا پڑا بلکہ پولیس پر یہ اضافی ذمہ داری بھی ڈال دی کہ وہ نفرت انگیز بیانات وتقریر پر از خود کیس درج کر کے فوری کارروائی کرے۔ اب یہ حکم تمام ریاستوں کو دے دیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران جسٹس کے ایم جوزف نے کہا کہ نفرت انگیز تقریر ملک کے سیکولر شبیہ کو مسخ کرتا ہے اور جمہوری تانے بانے کو متاثر کرنے والا سنگین جرم ہے۔ یہ ہماری جمہوریہ کے دل اور لوگوں کے وقار کو متاثر کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نفرت انگیز تقاریر کیس کی ابتدائی سماعت میں سپریم کورٹ نے کہا کہ نفرت انگیز تقاریر کا دائرہ بڑھ رہا ہے اور ہندوستان جیسے سیکولر ملک میں نفرت پر مبنی جرائم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ نفرت انگیز تقریر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اگر ریاست نفرت انگیز تقاریر کے مسئلے کو قبول کرے اور اس کے سد باب کے لئے فکر مند ہو تو ہی اس کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپنے شہریوں کو ایسے کسی بھی گھناؤنے جرم سے بچانا ریاست کا بنیادی فرض ہے۔

صرف شریمد دیوی بھاگوت کتھا سننے سے زندگی خوشحال ہو جاتی ہے: راکیش رانا

کانگریس درپن: ڈھنگمندر پٹی کے میودی گاؤں میں منعقد شریمد دیوی بھاگوت کتھا مہاپورن کے موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی ٹہری گڑھوال کے صدر راکیش رانا نے کہا کہ شریمد دیوی بھاگوت مہاپورن کتھا کو سن کر ہی زندگی خوشحال ہو جاتی ہے۔ انہوں نے گاؤں والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شریمد بھاگوت کتھا پڑھنے سے 21 نسلیں بچ جاتی ہیں۔ انسانی زندگی 84 لاکھ پیدائشوں کے بعد حاصل ہوتی ہے، اسے روزمرہ کے اصول، کرم اور مذہب کے ساتھ گزارنا چاہیے۔ شریمد بھاگوت کتھا سنانے اور سننے سے جان بچ جاتی ہے، پھر چاہے وہ ستیوگ رہا ہو، دواپر یوگ ہو رہا ہو یا آج کلیوگ کے پہلے مرحلے میں ہو، سناتن دھرم میں شریمد دیوی بھاگوت مہاپورن کا اپنا الگ مقام ہے۔ پوجیا پد شانتی پرساد ڈنگوال اور گنیش پوروال جی نے پوڈیم پر بیٹھے شریمد دیوی بھاگوت اور شریمد دیوی بھاگوت کی انسانی زندگی میں اہمیت کی وضاحت کی۔ مذکورہ پروگرام میں گرام سبھا کے سربراہ ونود گسائی مندر گاؤں کے سربراہ وجے پال سنگھ راوت شیش پال سنگھ گوسائی سابق سربراہ ستپن سنگھ بگیال، مہیلا کانگریس ضلع صدر آشا راوت، تنیشا راوت، ریشما نیگی ستپن سنگھ گوسائی، بھگوت پرساد بھٹ ترلوک سنگھ گوسائی بچن سنگھ۔ گوسین، گیتا بشت، ہریش ڈوول سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

کانگریس نے امیت شاہ کے خلاف شکایت درج کرائی: نفرت پھیلانے کا الزام

وزیر داخلہ نے کہا تھا کہ کانگریس کی حکومت آئی تو فرقہ وارانہ فسادات ہوں گے

نئی دہلی:۔کانگریس درپن: کانگریس نے جمعرات کو وزیر داخلہ امیت شاہ کے خلاف بنگلورو میں شکایت درج کرائی۔ شکایت میں امیت شاہ پر اشتعال انگیز بیانات دینے، نفرت پھیلانے اور اپوزیشن کی شبیہ کو خراب کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ امت شاہ نے کرناٹک میں ایک ریلی میں بیان دیا تھا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو ریاست میں فرقہ وارانہ فسادات ہوں گے۔ کانگریس نے اس بیان پر شکایت درج کرائی ہے۔ امیت شاہ کانگریس قائدین رندیپ سنگھ سرجے والا، ڈاکٹر پرمیشورا اور کانگریس کرناٹک کے صدر ڈی کے شیوکمار کے ساتھ بی جے پی کے دیگر لیڈروں کی شکایت نے بنگلورو کے ہائی گراؤنڈ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ امیت شاہ کے علاوہ دیگر بی جے پی لیڈروں اور لوگوں کے نام بھی ہیں جنہوں نے وجئے پورہ ریلی کا اہتمام کیا تھا۔ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ امیت شاہ ایسا بیان کیسے دے سکتے ہیں۔ ہم نے اس معاملے میں الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ ملکارجن کھرگے نے بھی ایک جلسہ عام میں شاہ کے بیان پر تنقید کی ہے۔ شکایت میں کہا کہ امیت شاہ کی تقریر جھوٹے بیانات سے بھری تھی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ امیت شاہ کی تقریر جھوٹے بیانات سے بھری ہوئی تھی۔ اس کا مقصد جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگا کر کانگریس پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنا تھا۔ اس کے ساتھ، شاہ ریلی میں شریک لوگوں اور دوسرے پلیٹ فارم پر تقریر دیکھنے والوں کے درمیان فرقہ وارانہ انتشار کا ماحول پیدا کرنا چاہتے تھے۔ شکایت میں شاہ کی تقریر کا ویڈیو بھی دیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں دفعہ 153، 505(2)، 171G اور 120B کا ذکر ہے۔ کرناٹک میں 10 مئی کو انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس کی وجہ سے ریاست میں پی ایم مودی، امیت شاہ اور راج ناتھ سنگھ سمیت بی جے پی کے بڑے لیڈروں کی ریلیاں ہو رہی ہیں۔ دوسری طرف راہول گاندھی، پرینکا گاندھی اور ملکارجن کھرگے بھی ریاست میں ریلیاں کر رہے ہیں۔

راجستھان بول رہا ہے پھر سے گہلوت: پیوش سورانا

وزیر اعلی اشوک گہلوت نے مہنگائی ریلیف کیمپ لگوا کر عوام کو دی بڑا راحت

کانگریس درپن: سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اجمیر کے صدر پیوش سورانا نے بتایا کہ ریاست راجستھان میں مہنگائی ریلیف کیمپ میں لاکھوں لوگ رجسٹریشن کروا رہے ہیں، اجمیر میونسپل کارپوریشن میں 28 اپریل 2023 سے جاری مہنگائی ریلیف کیمپ میں سینکڑوں لوگ آ رہے ہیں۔ صبح 7 بجے سے شروع ہوا اور شام تک سینکڑوں لوگوں نے اپنی رجسٹریشن کروا لی۔ اس دوران پیوش سورنا نے لوگوں کو اسکیموں کے بارے میں بتایا اور کیمپ کے دوران آنے والے لوگوں نے اپنی شکایات بتائی کہ گزشتہ 5 سالوں سے تقریباً کوئی راشن شروع نہیں ہوا ہے، اس پر وزیر اعلی اشوک گہلوت نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا۔ فوڈ سیکورٹی پورٹل شروع کرنے کے لئے کہا، اس پر انہوں نے فوڈ سیکورٹی پورٹل کھولنے کا مطالبہ کیا تھا، جس کی وجہ سے گزشتہ سال تقریباً 1 لاکھ لوگوں کے لئے فوڈ سیکورٹی پورٹل کھولا گیا تھا۔ اس کے بعد اب تک فوڈ سیکورٹی پورٹل کو مرکزی حکومت نے بند کر دیا ہے۔ عام آدمی سے بات کرتے ہوئے انہوں نے پیوش سورانا کو بتایا کہ وزیر اعلی اشوک گہلوت نے عوام کو بڑی راحت دی

ہے۔ درحقیقت جن نائک بھگوان کے روپ ہیں۔ محترمہ نیلم پربھو سبلانیہ نے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میرا پورا خاندان کانگریس کو ہی منتخب کرے گا کیونکہ کانگریس پارٹی غریب متوسط طبقے کے خاندانوں سے تعلق رکھتی ہے اور واقعی ہمارا خیال رکھتی ہے۔ پیوش سورنا نے سبزی فروش، سیلز مین، دیویانجن کے ریلیف کیمپ کو رجسٹر کروایا۔ اسی سلسلے میں پیوش سورنا نے رمیش بھائی، جتیندر سین، رجنی وادھوانی، لتا اروڑہ، مسز نیلم سبالینیا، نریش بھاؤ، مکیش، پپو، اوم گہلوت، ہیرا ناتھ، کئی لوگوں نے ریلیف کیمپ سے اسکیموں کے فائدہ کے لیے رجسٹریشن کروایا۔ مہنگائی ریلیف کیمپ میں رجسٹریشن کروایا اور وزیر اعلی اشوک گہلوت سے اظہار تشکر کیا۔ میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن لیڈر دروپدی کولی، کونسلر محترمہ انیتا منیش چورسیا، منیش سیٹھی، ہیرا ناتھ یوگی، ہری پرساد جاٹاو، پریم سنگھ گوڑ، ہنومان شرما، جتیندر کمار چودھری، اشوک سوکریا نے مہنگائی میں موجود رہ کر اپنی خدمات پیش کیں۔ ریلیف کیمپ پیوش سورنا نے بھی سہ پہر 3 بجے سے شام 6 بجے تک مہنگائی ریلیف کیمپ میں اپنی خدمات پیش کیں اور لوگوں کو معلومات دے کر مطمئن کیا۔ سورنا نے ورون پاریک، نیرج اور کمپیوٹر پر کام کرنے والے ملازمین اور افسران کا شکریہ ادا کیا جو ڈیوٹی پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

گوگنڈا اودھان سبھا میں مہنگائی ریلیف کیمپ میں 7625 خاندان ہوئے مستفیض

کانگریس درپن: 28.4.2023 کو راجستھان حکومت کی طرف سے چلائے جا رہے مہنگائی ریلیف کیمپ میں 7625 خاندانوں کو مختلف اسکیموں میں فائدہ پہنچایا گیا۔ جس میں گوگنڈا پنچایت سمیتی میں 2010 خاندانوں کو فائدہ پہنچایا گیا، سائرہ پنچایت سمیتی میں 1750 خاندانوں کو فائدہ پہنچایا گیا، بڈگاؤں میں 3070 خاندانوں اور کوٹڑا میں 795 خاندانوں کو مختلف اسکیموں کے تحت مہنگائی ریلیف کیمپوں میں رجسٹر کیا گیا۔ اس دوران گوگنڈا پنچایت سمیتی کے چھالی گرام پنچایت میں گاؤں کے ساتھ دو روزہ انتظامی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سابق وزیر ڈاکٹر منگی لال جی گراسیا صاحب نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر گریشیا نے عام لوگوں سے کہا کہ وہ اس کیمپ کے ذریعے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں اور ان سے کہا کہ وہ راجستھان حکومت کی جانب سے مہنگائی ریلیف کیمپ میں فراہم کی جا رہی مختلف اسکیموں کا براہ راست فائدہ اٹھانے کے لیے رجسٹریشن کریں۔ انہوں نے عام لوگوں سے کہا کہ آج ملک مہنگائی کا شکار ہے، مہنگائی کو لے کر عوام میں کافی غصہ ہے، لیکن ملک کی مرکزی حکومت اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے، لیکن راجستھان

کے مشہور وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے مہنگائی سے عام لوگوں کے لیے حساسیت کا مظاہرہ کیا، ریلیف حاصل کرنے کے لیے مختلف ریلیف کیمپ لگائے گئے جن سے آنے والے وقت میں عوام کو فائدہ ہوگا۔ آج گرام پنچایت چھالی میں منعقدہ انتظامیہ نے گاؤں میں سانگ کیمپ میں محکمہ زراعت کے تحت محکمہ زراعت میں نامزدگی کے 23، سما گیان کے 02 معاملے، 11 نام صاف کرنے اور 01 درخواست فارم پاؤنڈ کو قبول کیا۔ اس کے علاوہ آبپاشی کے پائپوں کے لیے 04 خاندانوں کا اندراج کیا گیا۔ پروگرام کے دوران وہاں موجود لوگوں کو تمام محکموں کی سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ کیمپ کے دوران سابق وزیر ڈاکٹر مانگی لال جی گراسیا، بلاک کانگریس صدر رام سنگھ جی راجپوت، سب ڈویژن افسر ہنومان سنگھ جی راٹھوڑ، تحصیلدار مسٹر ایم۔ رویندر سنگھ جی چوہان ڈیولپمنٹ آفیسر ہیرا لال جی مینا سمیت تمام محکموں کے افسران اور مقامی عوام کے نمائندے موجود تھے۔

مودی جی، آپ کا اڈانی سے کیا رشتہ ہے؟

مودی حکومت پارلیمانی جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے: شمس شاہنواز

کانگریس درپن: جئے بھارت ستیہ گرہ مہم کے تحت کانگریس پارٹی کی مودی جی جواب دو پوسٹ کارڈ مہم جاری ہے۔ جمعہ کو ریاستی کانگریس کے نمائندے اور یوتھ کانگریس کے سابق ضلع صدر شمس شاہنواز کی قیادت میں نہر چوک، تالکھاپور، شانتی نگر، شنکر چوک، اماگھٹہ میں مقامی لوگوں میں مودی کی عوام دشمن پالیسیوں اور حکومت کے ذریعہ عوام سے کئے گئے جھوٹے وعدے کے تعلق سے بیداری مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر سیکڑوں لوگ کانگریس کی پوسٹ کارڈ مہم میں شامل ہوئے اور مودی حکومت سے اڈانی کے ساتھ تعلقات پر سوالات پوچھے۔ ریاستی کانگریس کے نمائندے محمد شمس شاہنواز نے کہا کہ مودی حکومت پارلیمانی جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ عوام کی آواز کو دبایا جارہا ہے۔ عوامی لیڈر راہل گاندھی نے اڈانی کی کمپنی کی بدعنوانی کا معاملہ اٹھایا تو بی جے پی اور آر ایس ایس کو جھٹکا لگا۔ عدالتی حکم کی آڑ میں راہل گاندھی کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کر دی گئی لیکن راہل گاندھی ہمت نہیں ہارے ہیں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔ سیتامڑھی اسمبلی یوتھ کانگریس کے صدر اختر رضا خان نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا اڈانی سے کیا تعلق ہے؟ پچھلے 8 سالوں میں اڈانی نے بی جے پی کو کتنا عطیہ دیا؟ اڈانی 8 سالوں میں ملک کے امیروں کی فہرست میں 609 نمبر سے نمبر 2 پر کیسے آئے؟ اڈانی نے مودی کے ساتھ بیرون ملک سفر کیا، ان کی کمپنی کو کتنے ٹینڈر ملے؟ ملک کے عوام ان سوالوں کے جواب جاننا چاہتے ہیں۔ ویدیہی شرن یادو، محمد عبداللہ، نظام الدین انصاری، راہل کمار، راجیو کمار کشواہا، راشد عالم، پاسوان، محمد فیاض، ذاکر انصاری، تنویر خان، وریندر پنڈت، دلکش خان، انکت کمار، کرشنا کمار، مشتاق سرور۔ اسپاٹ، وویکا نند یادو، راجارام رائے، منیند راجھا، بٹو ٹھاکر، سہیل اختر، شیخ گلاب، سراج احمد انصاری وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

لوگ سیتامڑھی سے پوسٹ کارڈ بھیج کر وزیر اعظم سے سوال پوچھ رہے ہیں

سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے ریاستی حکومت کے ذریعہ چلائے جانے والے مہنگائی ریلیف کیمپوں میں اہم کردار ادا کیا ہے :- لامبا

ادے پور (کانگریس درپن) ادے پور ضلع کوآرڈینیٹر ریاستی کانگریس کمیٹی کے ذریعہ مقرر کردہ راجستھان یوتھ بورڈ کے صدر اور یوتھ کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری سیتارام لامبا نے مذکورہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مہنگائی ریلیف کیمپ میں سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے صدر گوپال کرشن شرما کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ کام کرنے کے انداز کی تعریف کی اور مہنگائی ریلیف کیمپ کو کامیاب بنانے کے لیے تمام موجود کانگریسیوں کو رہنما خطوط فراہم کیے۔ صدارت کرتے ہوئے سبکدوش ہونے والے ضلع صدر گوپال کرشن شرما (گوپجی) نے وزیر اعلیٰ کے کام کرنے کے انداز کا خیر مقدم کیا اور ان کی انتھک محنت کے بارے میں بتایا۔ سٹی کانگریس کے باخبر کوآرڈینیٹر سیتارام لامبا نے سابق ایم ایل اے ترلوک پوربیا نے مہنگائی ریلیف کیمپوں کے بارے میں بتایا۔ اے بلاک صدر سومیشور مینا، بی بلاک صدر راجے سنگھ نے اپنے بلاک میں ریلیف کیمپ چلانے میں افسروں کی طرف سے دیکھی جانے والی سستی کے بارے میں بتایا۔ اس معاملے کو وزیر اعلیٰ تک پہنچانے کی بات کی۔ کانگریس لیڈر وویک کٹارا، دنیش شریمالی، جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر محمد ایوب، راجیو سہا لکا، کے جی منڈا، خواتین صدر نجمہ میوافروش اور چندر کانتا سونی نے بھی کیمپوں کو درپیش مسائل پر بات کی۔ مندرجہ بالا جانکاری دیتے ہوئے سبکدوش ہونے والے جنرل سکریٹری موہن لال شرما نے بتایا کہ اس موقع پر ریاستی ترجمان پنکج شرما، کونسلر ہدایت اللہ خان، سنجے مانڈوانی ادے انند پروہت، مہندر پوربیا، گوری شنکر پٹیل، منیش شرما، وویک ناگڈا، سریش شرما، گووند سکسینہ، سوریہ پرکاش کے علاوہ بہت سے دوسرے کانگریسی بھی موجود تھے۔

کانگریس پارٹی ”جن کی بات“ پروگرام منعقد کر کے عوامی مسائل کے حل کے لیے جدو جہد کرے گی

जन की बात
कांग्रेस के साथ

کانگریس درپن: اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، دامودر گوسوامی، شراون پاسوان، شیو کمار چورسیہ، ادے شنکر پالیت، نارائن کمار سنگھ، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار، محمد صمد، اشرف امام، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال وغیرہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے لیڈران، کارکنان ہر مہینے کے آخری اتوار کو ضلع، بلاک میں پنچایت، منڈل، وارڈ، بوتھ کی سطح پر ”جن کی بات“ پروگرام منعقد کر کے عام لوگوں کے مسائل حل کرنے کی جدو جہد کرے گی۔ یہ پروگرام یکم مئی 2023 یوم مزدور سے شروع کیا جائے گا۔ گیا میں کانگریس کے دفتر، لیبر سنٹر راجندر آشرم کے احاطے میں شہر کے 53 وارڈوں کے لوگوں کے مسائل کا سامنا کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے ہر طرح کی کارروائی اور جدوجہد کی جائے گی۔قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے قائدین اور کارکنان گیا ضلع کے تمام 24 بلاکس، 332 گرام پنچایتوں اور 3208 بوتھوں پر ”جن کی بات“ پروگرام منعقد کریں گے۔قائدین نے کہا کہ آج ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی، گھوٹالے سے عام آدمی پریشان ہے، دوسری طرف مرکزی اور ریاستی حکومت کے زیر اہتمام پروگراموں کے فوائد سے محروم لوگ، بوڑھے، معذور، سوشل سیکورٹی پنشن بیواؤں کے لیے مناسب مشورہ اور کام کرے گی، پنشن، وزیر اعظم کی رہائش گاہ، بیت الخلاء، اور زراعت کے لیے بیج اور کھاد کے مسائل حل کرانے کے لئے جدوجہد کرے گی۔

کرناٹک میں بی جے پی خاتمے کے دھانے پر ھے۔ایسے میں اس کے لیڈروں کی بوکھلاھٹ بڑھتی جا رھی ھے: نور عالم شیخ

کانگریس درپن: جنون میں بی جے پی لیڈر وزیراعظم مودی کے کہنے پر بیانات دے رہے ہیں۔وزیراعظم مودی کے اکسانے پر کرناٹک میں ان کے پسندیدہ لیڈر بسنگوڈا پاٹل یتنال نے کانگریس کی سابق صدر محترمہ سونیا گاندھی کو زہر کی لڑکی ※ کہہ کر ان کی تذلیل کرنے کا شرمناک فعل کیا ہے۔سونیا گاندھی جی سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کی اہلیہ ہیں جو ملک کے لیے شہید ہوئے تھے۔ اور بی جے پی شہید وزیراعظم اندرا گاندھی کی بہو ہے اور خود وزیر اعظم مودی پہلے بھی قابل اعتراض تبصرے کرتے رہے ہیں۔ یہ ملک کسی شہید وزیراعظم کی اہلیہ کے لیے نازیبا الفاظ کا استعمال برداشت نہیں کرے گا۔ وزیراعظم مودی اور امیت شاہ کے کہنے پر اور بومئی کی سرپرستی میں سونیا گاندھی جی کے بارے میں جس طرح کی

باتیں کی گئی ہیں، اس کا حساب کرناٹک اور ملک کی عوام کرے گی۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پی ایم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی صدر جے پی نڈا اور سی ایم بومائی محترمہ سونیا گاندھی سے عوامی طور پر معافی مانگیں۔ کرناٹک کے عوام سے معافی مانگیں، ورنہ کرناٹک کے عوام بی جے پی لیڈر کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔

مودی جی جہاں جاتے ہیں جھوٹے وعدے کرتے ہیں لیکن ہم جھوٹے وعدے نہیں کرتے: راہل گاندھی

کانگریس درپن: اب جب کہ ہم نے یہ کہہ دیا ہے، دیکھو، بیلاری اگلے 5 سالوں میں جینز کیپٹل بن جائے گی۔ میں سینئر لیڈروں سے کہوں گا کہ اس کے لیے جو بھی بجٹ چاہیے، بیلاری کو ملنا چاہیے۔"ہم بیلاری کو جینز کا دارالحکومت بنائیں گے" یہ میرا ذاتی وعدہ ہے نہ کہ حکومت کرناٹک کا۔کانگریس کی طرف سے کرناٹک کے عوام سے کیے گئے یہ 5 وعدے پہلی کابینہ میں پورے کیے جائیں گے۔گرہہ جیوتی: خاندانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی گریہ لکشمی: خواتین کے لیے 2,000 / ماہ انا بھاگیہ: خاندان کے ہر فرد کو 10 کلو چاول/مہینہ یووا ندھی: گریجویٹس کے لیے 3,000 / ماہ، 2 سال کے لیے ڈپلومہ ہولڈرز کے لیے 1,500 خواتین کے لیے مفت بس سفر خواتین سرکاری بسوں میں مفت سفر کرسکیں گی۔ یہ کام بی جے پی کے دور حکومت میں کبھی نہیں ہوسکتا کیونکہ بی جے پی کی حکومت 40 فیصد کمیشن والی حکومت ہے۔کانگریس کی حکومت غریبوں، چھوٹے تاجروں، کسانوں اور مزدوروں کی حکومت ہوگی۔ جب J-371 کی بات ہورہی تھی، اٹل-اڈوانی جی نے کہا- یہ نہیں ہوسکتا، پھر جیسے ہی ہماری حکومت آئی، ہم نے یہ کردیا۔آپ کو ہزاروں میں روزگار ملا لیکن سچ یہ ہے کہ بی جے پی حکومت J-371 کو نافذ نہیں کرتی ہے۔ہم 50 ہزار خالی آسامیاں پر کریں گے۔خصوصی تعلیمی پالیسی لائیں گے۔اس خطے کے لیے 5000 کروڑ روپے مختص کیے جائیں گے۔- ہر گرام پنچایت کو 1 کروڑ روپے ملیں گے۔

پہلوانی میں جھنڈا لہرانے والی ہیروئنوں کو خون کے آنسو رونے والے حکمران سن لو، ان کے آنسو تمہاری کرسی کو بہادیں گے۔

جلسے کی تمام تیاریاں مکمل: ضلع صدر

کانگریس درپن: بھوجپور کی ضلع صدر محترمہ سشیلا دیوی نے ضلع میں میٹنگ کی تقریباً تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں، انہوں نے کہا کہ تمام افسران کو اعزاز سے نوازا جائے گا! اور ریاستی سطح کے بڑے عہدیداروں سے بات کرنے کے بعد، میں ان کی رائے اور پیش کرنے کے لیے کچھ اور وقت چاہوں گی! میں مدد نہیں کرسکتا لیکن یقین نہیں کرسکتا کہ وہ اس تقریب میں شرکت کریں گے! تراری ودھان سبھا میں پوسٹ کارڈ بھرتے وقت انہوں نے کہیں کہیں ودھان سبھا اسپیکر محترمہ کانتی دیوی اور سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں خطاب کیا۔

موجودہ بی جے پی حکومت چھتریا راجپوت کی شاندار تاریخ کو مٹانا چاہتی ہے:سریش پرساد یادو

کانگریس درپن: بہار پردیش انڈین کانگریس بریگیڈ کے صدر سریش پرساد یادیو نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت مغلوں کے بہانے چھتریہ راجپوت کی شاندار تاریخ کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔غیر ملکی حملہ آوروں اور مغلوں نے ہندوستان میں مسلمانوں کی نسل کشی کی ہے، کے خلاف جنگ میں چھتریہ راجپوت نے منفرد کردار ادا کیا ہے۔مغلوں کی تاریخ کو ہٹاتے ہی راجپوتوں کی تاریخ خود بخود ختم ہو جائے گی۔رانا کمبھا، پرتھوی راج چوہان، مہر بھوج پرتیہار، اور چوہان خاندان کے حکمرانوں نے مسلسل بیرونی طاقتوں کے خلاف بھرپور جدوجہد کی۔حملہ آوروں کو شکست دی، خاک چھاننے کا کام کیا تھا، این سی ای آر ٹی کے نصاب سے مغلوں کی تاریخ نکال دی جائے تو راجپوتوں کی تاریخ خود بخود ختم ہو جائے گی۔سابق ایم پی آنند موہن سنگھ کی رہائی کے خلاف احتجاج بھی اسی کی ایک کڑی ہے، آنے والی نسلیں میواڑ کے بادشاہ رانا سنگرام سنگھ، مہاراج بخت سنگھ، درگا گرام راٹھور، مہاراجہ کشترپال بنڈیلا، راجہ اجیت سنگھ راٹھور، چندر سنگھ راٹھور، مہارانا پرتاپ کی قربانیوں، تپسیا اور قربانیوں سے بے خبر رہیں گی۔ مالدیو راٹھور جائیں گے۔اس لیے حکومت مغلوں کے بہانے چھتریہ راجپوت کی طاقت کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اس لیے حکومت کو اس فیصلے پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔

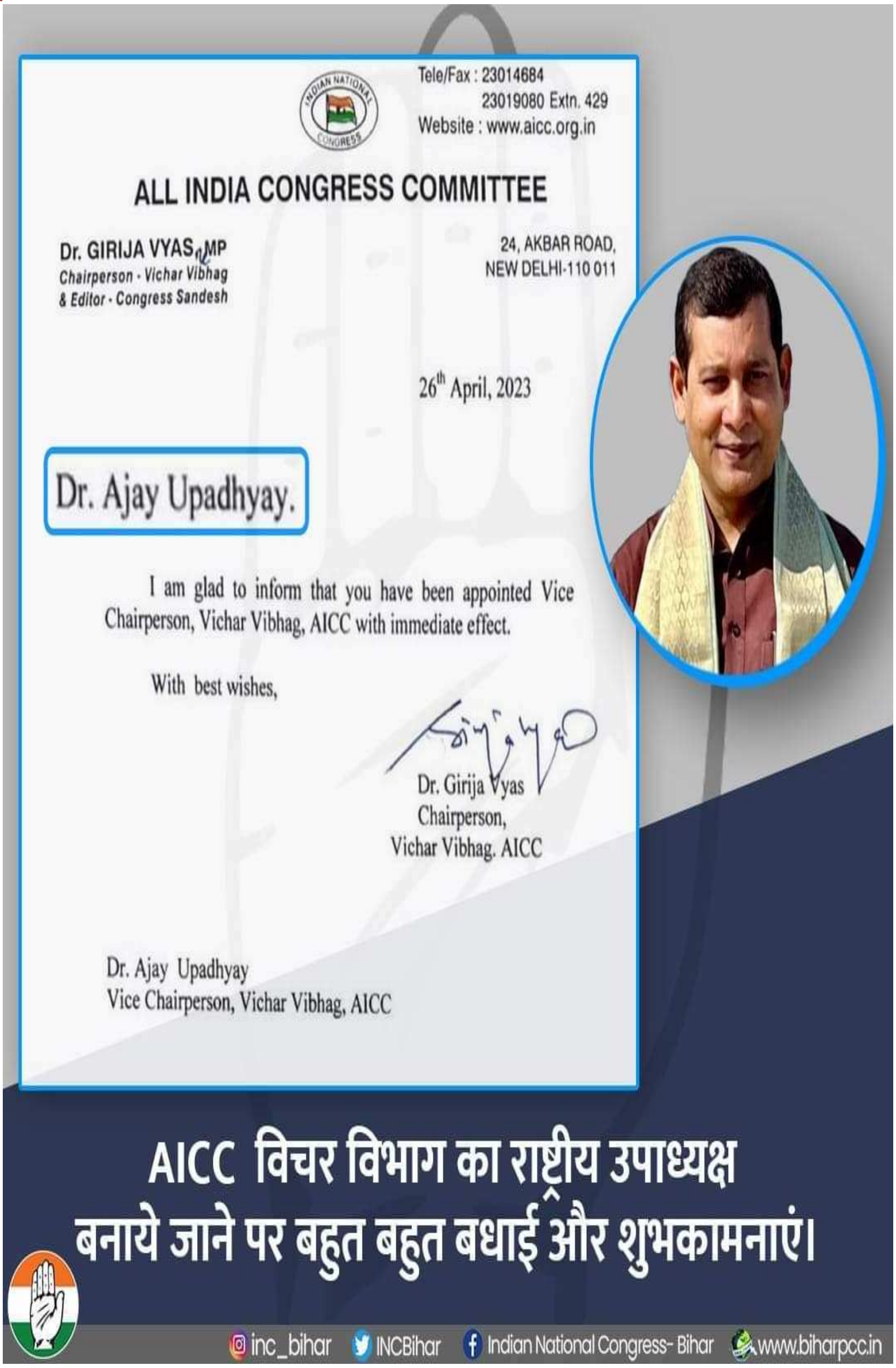

Tele/Fax : 23014684
23019080 Extn. 429
Website : www.aicc.org.in

ALL INDIA CONGRESS COMMITTEE

Dr. GIRIJA VYAS, MP
Chairperson - Vichar Vibhag
& Editor - Congress Sandesh

24, AKBAR ROAD,
NEW DELHI-110 011

26th April, 2023

Dr. Ajay Upadhyay.

I am glad to inform that you have been appointed Vice Chairperson, Vichar Vibhag, AICC with immediate effect.

With best wishes,

Dr. Girija Vyas
Chairperson,
Vichar Vibhag. AICC

Dr. Ajay Upadhyay
Vice Chairperson, Vichar Vibhag, AICC

کانگریس کے متحرک ترجمان ڈاکٹر اجے اپادھیائے کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی (وچار وبھاگ) کا قومی نائب چیئرپرسن مقرر ہونے پر دلی مبارکباد۔ بہار کی مٹی کے بیٹے پر اعتماد ظاہر کرنے کے لئے قومی صدر مسٹر ملکارجن کھرگے، مسٹر راہل گاندھی، ڈاکٹر گریجا ویاس، مسٹر بھکتا چرن داس، اور بہار ریاستی کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کا بہت بہت شکریہ۔